اسلام اور اخوت

تمام مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ اور یہ بھائی چارہ اُس بھائی چارہ سے کہیں زیادہ اہم ہے جس کو خاندان اور کنبہ کا اشتراک جنم دیتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں، کہ جو شخص اللہ کو مانتا ہے، اور آنحضرت کو اللہ کا رسول تسلیم کرتا ہے، وہ اس برادری کا ایک رکن ہے۔ اس میں کسی قومیت اور وطنیت کی تخصیص نہیں۔ مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں ہمارے بھائی ہیں۔ قرآن نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ مسلمانوں میں سوا اخوت اور برادری کے اور کوئی رشتہ ہی پایا نہیں جاتا (انما المؤمنون اخوۃ کی طرف اشارہ ہے) ہمارے پیغمبر آنحضرت نے بھی اپنے اقوال اور اعمال سے اس حقیقت کی تائید فرمائی ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ ہمیں اس حقیقت کا احساس رہے کہ ہم میں کا ہر ایک مسلمان ایک دوسرے کا بھائی ہے۔ اور ہمارے تمام اعمال اس سانچے میں ڈھلنا چاہئیں۔ ہمارا تعلق چاہے دنیا کے کسی گوشے سے ہو اور ہم چاہے کسی فرقے میں شامل ہوں، اس سچائی کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ اگر ہم آنحضرت کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو ہم سب ایک ہی اصل کی مختلف شاخیں اور فروع ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کا دست و بازو ہیں۔ ہماری مسرتیں سب کی مشترکہ مسرتیں ہیں، اور ہمارے غم اور آلام سب کے لئے یکساں تکلیف دہ ہیں۔

بھائی چارہ کا صرف یہی تصور کافی نہیں، ہم اس سے آگے بڑھ کر کہتے ہیں کہ تمام انسانی دنیا میں یہی رشتہ و تعلق قائم ہے۔ کیونکہ ہمارے پروردگار نے پوری نوع انسانی کو آدم اور حوا کی وساطت سے پیدا کیا ہے۔ اس نقطہ نظر سے غور کیجئے گا، تو معلوم ہوگا کہ تمام انسان باہم بھائی بھائی ہیں۔ چاہے ان کا کوئی مذہب ہو، اور وہ کسی گروہ میں شمار ہوتے ہوں۔

قرآن کریم

قرآن مجید اللہ کا کلام ہے۔ اور وہ آخری کتاب ہے جو پروردگار عالم نے اپنے بندوں کو عطا کی۔ اس کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک سورۃ جبریل کی وساطت سے آنحضرت پر نازل ہوا ہے۔ اور آنحضرت نے اس کو مسلمانوں تک من وعن پہنچا دیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کی تعلیم بھی دی ہے۔ اور پھر صحابہ نے اس کو اسی ترتیب سے سینوں میں محفوظ بھی کر لیا اور قلمبند بھی کر لیا جس طرح کہ انہوں نے آنحضرت سے سنا تھا اور اس کی اشاعت و تبلیغ میں حصہ بھی لیا . . . .

اس کتاب کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسی نادر خصوصیات وابستہ فرما دی ہیں، کہ دنیا کی کوئی دوسری انسانی کتاب اس بارے میں اس کا مقابلہ نہیں کر پاتی چنانچہ ذرا ان آیات کا مطالعہ کیجئے، جن میں خدا کی عظمت، اس کی توحید و وحدت کا تذکرہ ہے، اور جس میں اس حقیقت کا اظہار ہے کہ خدا کی قدرتوں میں کوئی بھی اس کا شریک اور سہیم نہیں۔ اور پھر دیکھئے کہ ان کا اندازِ بیان کتنا قوی، پُر اثر اور پُر کیف ہے۔ قرآن کی ایک مختصر سی آیت اور سطر میں کتنے اونچے اصولوں کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اور کس طرح کھول کھول کر عقائد عبادات اور اخلاق کی گتھیوں کو سلجھایا جاتا ہے۔ اور اسی پر کیا موقوف ہے یہاں ہر ہر موضوع نکھرا ہُوا اور واضح ہے۔ قرآن پڑھنے سے روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے اور تمام عالم خارجی کے مسائل کا حل ملتا ہے۔ اور جو مسلمان بھی اس پر عمل پیرا ہوگا، اس کی روح میں پاکیزگی اور بلندی، اُبھر آئے گی۔ اس کی تعلیم عدل، روشنی اور صلح و امن کی کفیل ہے۔